37656-مانع حمل ٹیوب کے استعمال سے ماہواری کے ایام میں اضافہ

سوال

مانع حمل ٹیوب لگانے سے قبل ماہوار چھ دن تک رہتی تھی لیکن ٹیوب لگانے کے بعد ماہواری کی مدت نو دن ہوگئی ، اب ان زیادہ ایام میں نماز، روزہ کا حکم کیا ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

ٹیوب کے بعد اگر ماہواری کے ایام میں اضافہ ہوجائے تو یہ بھی حیض ہی شمار ہوگا ، اس لیے عورت اس وقت تک نماز ادا نہیں کرے گی اور نہ ہی روزہ رکھے گی جب تک کہ وہ طہر کی حالت میں نہ ہوجائے ۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

علاج کی وجہ سے ایک عورت کو حیض کا خون آنا شروع ہوگیا اوراس نے نماز ترک کردی توکیا وہ ان نمازوں کی قضاء کرے گی کہ نہیں ؟

توشیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

حیض کی وجہ سے ترک کی ہوئی نمازوں کی قضاء نہیں کرے گی ، کیونکہ جب بھی حیض آجائے اس کا حکم بھی پایا جائے گا ،جس طرح کہ اگر کوئی عورت مانع حیض گولیاں استعمال کرے تو حیض نہ آنے پر وہ نماز بھی ادا کرے گی اورروزہ بھی رکھے گی کیونکہ وہ حائضہ نہیں ،اس لیے حکم تو علت کے ساتھ ہی پایا جائے گا ۔

اور پھر اللہ تعالی کا فرمان ہے :

{اور آپ سے وہ حیض کے متعلق سوال کرتے ہیں، آپ کہہ دیجئے کہ وہ گندگی ہے}.البقرۃ (222) ۔

اس لیے جب بھی یہ گندگی پائی جائے اس کا حکم بھی ثابت ہوگا ، اور جب نہ ہو اس کا حکم بھی نہیں ہوگا ۔ اھ

دیکھیں : فتاوی ارکان الاسلام صفحہ (254) ۔

واللہ اعلم .